DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 294

DATED. 31-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان کی سرزمین لائیوسٹاک کیلئے زیادہ سودمند ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	سینیٹ کی قائمہ کمیٹی نے کوئٹہ میں ایکسپوسینٹر منصوبے کی منظوری دیدی، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	بیرونی ایجنڈے پر صوبہ غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، ضیاء لانگو	انتخاب ودیگراخبارات
04	سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، عبدالمجید بادینی	مشرق ودیگراخبارات
05	کمزور طبقے کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگراخبارات
06	عوامی اعتماد ہماری سب سے بڑی طاقت ہے، میر لیاقت لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
07	صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے اصلاحات کی جارہی ہیں، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
08	محکمہ تعلیم ومنتخب نمائندے ملکر سکول داخلہ مہم کامیاب بنائیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
09	حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل دستیابی ہر صورت یقینی بنائیگی، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگراخبارات
10	36ارب سے زائد گوادر واٹر سپلائی منصوبہ منظوری کے مرحلے میں داخل	جنگ ودیگراخبارات
11	فورسز کا مقصد امن وامان کی مکمل بحالی ہے، کمانڈنٹ قلات	جنگ ودیگراخبارات
12	ایران میں جاں بحق پاکستانی شہری کی میت لانے کیلئے کوشاں ہیں، ڈی سی چاغی	جنگ ودیگراخبارات
13	محکمہ تعلیم کی صوبائی اوروفاقی حکومتوں کو تعلیمی ادارے ہفتے میں چار سے پانچ روز کھولنے کی تجویز	جنگ ودیگراخبارات
14	حکومت بلوچستان کی درخواست پر این اے 256 میں ضمنی انتخاب ملتوی	جنگ ودیگراخبارات
15	بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں بارشوں کا امکان الرٹ جاری	جنگ ودیگراخبارات
16	حکومت نے اپنی شکست دیکھ کر الیکشن ملتوی کروایا، جمعیت	جنگ ودیگراخبارات
17	فارم 47 کے حکمران جمہوری سیاست سے خوفردہ ہیں، اے این پی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مشرقی بائی پاس فائرنگ گنداواہ میں تھانے پر حملہ دو جوان شہید، پولیس کی فائرنگ سے دو ہلاک، کوئٹہ سپیزنڈ اور تفتان سیکشنوں پر ریلوے ٹریک تین مقامات پر اڑادیا گیا، جعفرایکسپریس کینسل کردی گئی، سورات تباہی کے منصوبہ ناکام بارودی مواد برآمد، امن اوامان کے پیش نظر بلوچستان کے 10 اضلاع میں دفعہ 144 نافذ، بارکھان نامعلوم مسلح افراد نے پولیس چوکی کونشانہ بنایا

مسائل:

حب پی ٹی سی ایل انٹرنیٹ سروس عوام کیلئے دردسر بن گئی عملہ مسئلہ حل کرنے میں ناکام، دریجی ویرا حب مبارک غلامانی گوٹھ میں خسرہ متعدد بچے متاثر، صوبائی دارلحکومت میں غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ صارفین پریشان، کوئٹہ شہر کچرہ کنڈی میں تبدیل سڑکوں اور نالیوں کا فرق ختم انتظامیہ غائب

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 31.03.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نئے اضلاع بنانے کا اعلان ،صوبے کی ترقی وخوشحالی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے ہنگامی اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں نئے اضلاع بنانے کا اعلان کیا پشین کے علاقے برشور میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ پشین کے علاقے برشور کو ضلع کا درجہ دیدیا ہے اب ترقی کی منازل طے کریں گے یہاں سرکاری اداروں کو ان کے پاؤں پر کھڑا کریں گے تاکہ وہ عام آدمی کی خدمت کے قابل بن سکیں تمام بند اسکولوں کو کھولا جائے گا اور لوگوں کو صحت کی بہترین سہولیات فراہم کی جائیں گی اگر کسی نے اس حوالے سے ذمہ داری نہ نبھائی تو اسے سزا ملے گی بلوچستان کے کونے کونے میں جاتا ہوں اور جاتا رہوں گا اپنے لوگوں کے درمیان جانے سے کوئی روک نہیں سکتا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ وہ کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ کا شکار ہوئے بغیر صوبے کے تمام علاقوں کو ترقی دیں گے اور عوام کی محرومیوں کا ازالہ ان کی حکومت کا مشن ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا میں سوشل میڈیا کی مہم جوئی سے مرعوب ہونے والا نہیں ہوں میرے فیصلے زمینی حقائق اور عوامی مفاد پر مبنی ہوں گے۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Incompelet project" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**ایران امریکہ جنگ اور بلوچستان کا جغرافیہ**" کے عنوان سے معراج الدین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**اگر تلہ سے بلوچستان پرانی غلطی نہیں دھرانی چاھئے** " کے عنوان سے محمد عامر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

(دستخط)

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 1

بلوچستان کی سرزمین لائیو سٹاک کیلئے زیادہ سودمند ہے، گورنر مندوخیل

پاورٹی ایلیویشن فنڈز کا دیہی علاقوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز (پی پی اے ایف) بلوچستان میں غریب اور کمزور طبقات بالخصوص دیہی علاقوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ہے، لوگوں کو غربت سے نجات دلانے میں مدد کیلئے وسائل اور خدمات تک رسائی فراہم کرنے والی تمام کوششیں خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ اسکے علاوہ صوبہ میں زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں ویلیو چینز اور مارکیٹ روابط کو بہتر بنانے کے بہت مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ پی پی اے ایف صوبہ کے دورافتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی میں تعاون فراہم کریں تاکہ غربت اور پسماندگی کے خاتمہ ممکن ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عبدالرحمن خان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین لائیو سٹاک کیلئے زیادہ سودمند ہے اور مالداری ہے ہماری کل آبادی کے ایک بڑے حصے کی روزی روٹی لائیو سٹاک سے وابستہ ہے لیکن پچھلے کئی عشروں سے بارشوں کی کمی اور خشک سالی کی وجہ سے مجموعی طور پر لائیو سٹاک کو بہت نقصان پہنچا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی سرزمین لائیو سٹاک کیلئے زیادہ سودمند ہے، گورنر

مالداری سے ہماری کل آبادی کے ایک بڑے حصے کی روزی روٹی وابستہ ہے، خشک سالی سے لائیو سٹاک کو نقصان پہنچا

زراعت اور لائیو سٹاک میں ویلیو چینز اور مارکیٹ روابط کو بہتر کرنے کے مثبت نتائج مل رہے ہیں، جعفر مندوخیل کی گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز صوبہ بلوچستان میں غریب اور کمزور کمیونٹیز بالخصوص دیہی علاقوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں اہم کردار ہے۔ لوگوں کو غربت سے نجات دلانے میں مدد کیلئے وسائل اور خدمات تک رسائی فراہم کرنے والی تمام کوششیں خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ صوبہ میں زراعت اور لائیو سٹاک کے شعبوں میں ویلیو چینز اور مارکیٹ روابط کو بہتر بنانے کے بہت مثبت نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ گورنر مندوخیل نے پی پی اے ایف پر زور دیا کہ وہ صوبہ کے دورافتادہ او.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ر پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی میں تعاون فراہم کریں تاکہ غربت اور پسماندگی کے خاتمہ ممکن ہو سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈز کے صوبائی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عبدالرحمن خان سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کی سرزمین لائیو سٹاک کیلئے زیادہ سودمند ہے اور مالداری سے ہماری کل آبادی کے ایک بڑے حصے کی روزی روٹی وابستہ ہے لیکن پچھلے کئی عشروں سے بارشوں کی کمی اور خشک سالی کی وجہ سے مجموعی طور پر لائیو سٹاک کو بہت نقصان پہنچا ہے انہوں نے کہا کہ گلوبل وارمنگ کے نتیجے میں پورے سیارہ زمین کے اوسط درجہ حرارت میں بتدریج اضافے اور رونما ہونے والے نقصان دہ پہلوؤں کی بڑی ذمہ داریاں ترقی یافتہ صنعتی ممالک پر عائد ہوتی ہیں لیکن ان کے منفی اثرات دنیا بھر کے تمام ممالک پر مرتب ہو رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 منگل 11 شوال المکرم 1447ھ 31 مارچ 2026ء نمبر 88

نادرا کی بلوچستان میں ڈومیسائل نظام کی تجویز

دور دراز علاقوں میں نادرا خدمات کو وسعت دی جائے

وزیر اعلیٰ بگٹی

سیٹلائٹ سے لیس موبائل رجسٹریشن وینز کے ذریعے شہریوں کی رجسٹریشن ضروریات پوری کی جائیں، نادرا حکام سے گفتگو، بریفنگ بھی دی گئی

اسلام آباد (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں چیئرمین نادرا اور اعلیٰ حکام نے خوش آمدید کہا اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور نادرا کے کوئٹہ و گوادر ریجن کے ڈائریکٹر جنرلز نے بھی ٹیلی کانفرنس کے ذریعے زیر غور امور پر تبادلہ خیال کیا دورے کے موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان کو نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین نادرا نے حکومت بلوچستان کے مسلسل تعاون پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا بالخصوص شناختی کارڈ کی کمیٹیوں کے ذریعے زیر التواء کیسز کے حل میں معاونت کو سراہا اجلاس کو بتایا گیا کہ نادرا بلوچستان کے لیے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کا نظام متعارف کرانے پر کام کر رہا ہے، جس کی باقاعدہ تجویز صوبائی حکومت کو ارسال کی جا چکی ہے وزیر اعلیٰ کو نیشنل بائیومیٹرک پالیسی فریم ورک پر عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا جس کے لیے نادرا اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قریبی روابط ناگزیر ہیں تاکہ رجسٹریشن کے نظام کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر میں رجسٹریشن اور تصدیقی خدمات کی بہتری کے لیے نادرا کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے بالخصوص سیٹلائٹ سے لیس موبائل رجسٹریشن وینز کے ذریعے دور دراز علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ سہولتیں پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی رجسٹریشن ضروریات پوری کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں وزیر اعلیٰ نے نادرا کے نئے مراکز کے قیام اور یونین کونسل کی سطح پر بائیو میٹرک آلات اور فائبر بیسڈ کنیکٹیویٹی کی فراہمی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی نے کوئٹہ میں ایکسپو سینٹر منصوبے کی منظوری دیدی

منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب، پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سکیورٹی کے نکتہ نظر سے منظوری دے چکی، منصوبے پر کام جاری رکھا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت نے کوئٹہ میں ایکسپو سنٹر منصوبے کی منظوری دیدی۔ قائمہ کمیٹی کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر حامد ولی الدین چشتی سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو موثر انداز میں کام کر رہا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سکیورٹی کے نقطہ نظر سے اس مقام کی منظوری دے چکی ہے اور منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر، ایئرپورٹ سے فاصلے اور بین الاقوامی مندوبین کی آمد و رفت کے ممکنہ مسائل کے تناظر اور ایکسپو سینٹر کی طویل مدتی خود کفالت سے متعلق سوالات اٹھائے۔ اس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر پر کام منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھا جائے، جبکہ حکومت بلوچستان کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقین کی سہولت کے لیے کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر بھی قائم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی ایکسپو سینٹر کے لیے مقام کا حتمی تعین بلوچستان کابینہ، کمیٹی ارکان اور اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ تفصیلی غور و خوض کے بعد کمیٹی نے اس تجویز پر اتفاق رائے کیا اور ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی۔

اسلام آباد: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو نادرا ہیڈ کوارٹرز میں بریفنگ دی جا رہی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | منگل 11 شوال 1447ھ 31 مارچ 2026ء صفحات 08 | شمارہ 265

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھا جائے: وزیراعلیٰ

منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے، منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے

کاروباری برادری اور دیگر کی سہولت کیلئے ایئرپورٹ پر بھی ایک ایکسپو سینٹر قائم کرینگے، سینیٹ قائمہ کمیٹی میں اظہار خیال

اسلام آباد (ع ن) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابق مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر عامر ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈ......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

یو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔

کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سکیورٹی کے نقطہ نظر سے اس مقام کی منظوری دے چکی ہے اور منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر، ایئرپورٹ سے فاصلے اور بین الاقوامی مندوبین کی آمد و رفت کے ممکنہ مسائل کے تناظر اور ایکسپو سینٹر کی طویل مدتی خود کفالت سے متعلق سوالات اٹھائے۔ اس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھا جائے، جبکہ حکومت بلوچستان کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقین کی سہولت کے لیے کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر بھی قائم کرے گی۔

مچھ کسی واقعہ میں زخمی اہلکار وزیراعلیٰ کے حکم پر کراچی منتقل

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر مچھ کسی میں زخمی پولیس اہلکاروں کو بہتر علاج کیلئے کراچی منتقل کر دیا گیا دہشت گردوں سے مقابلے میں ایس ایچ او میر حسن، ہیڈ کانسٹیبل محمد اقبال اور کانسٹیبل نثار احمد زخمی ہوئے تھے ایس ایچ او سمیت تینوں......... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس اہلکاروں کو آغا خان ہسپتال کراچی منتقل کر دیا گیا۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 107 منگل 11 شوال 31 مارچ 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ کا نادرا ہیڈکوارٹرز کا دورہ، سینیٹ کی قائمہ کمیٹی تجارت کے اجلاس میں شرکت

بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں موبائل نادرا رجسٹریشن کو وسعت دینے کی ضرورت ہے، چیئرمین نادرا سے ملاقات

ایکسپو سنٹر منصوبہ تاخیر کا شکار، موجودہ مقام پر منصوبہ جاری رکھا جائے، سرفراز بگٹی کی تجویز، کمیٹی نے منظوری دیدی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں چیئرمین نادرا اور اعلیٰ حکام (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کے اجلاس میں ایکسپو سنٹر سے متعلق اظہار خیال کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو نادرا ہیڈکوارٹرز میں بریفنگ دی جا رہی ہے

نے خوش آمدید کہا اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور نادرا کے کوئٹہ و گوادر بیجنگ کے ڈائریکٹر جنرلز نے بھی ٹیلی کانفرنس کے ذریعے زیر غور امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین نادرا نے حکومت بلوچستان کے مسلسل تعاون پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا بالخصوص ضلعی سطح کی کمیٹیوں کے ذریعے زیر التوا کیسز کے حل میں معاونت کو سراہا اجلاس کو بتایا گیا کہ نادرا بلوچستان کے لیے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کا نظام متعارف کرانے پر کام کر رہا ہے، جس کی باقاعدہ تجویز صوبائی حکومت کو ارسال کی جا چکی ہے۔ وزیراعلیٰ کو نیشنل بائیومیٹرک پالیسی فریم ورک پر عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا جس کے لیے نادرا اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قریبی روابط ناگزیر ہیں تاکہ رجسٹریشن کے نظام کو مزید موثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر میں رجسٹریشن اور تصدیقی خدمات کی بہتری کے لیے نادرا کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے بالخصوص سیٹلائٹ سے لیس موبائل رجسٹریشن وینز کے ذریعے دور دراز علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ سہولتیں پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی رجسٹریشن ضروریات پوری کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں وزیراعلیٰ نے نادرا کے نئے مراکز کے قیام اور یونین کونسل کی سطح پر بائیومیٹرک آلات اور فائبر بیسڈ کنیکٹیویٹی کی فراہمی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

اسلام آباد (خ ن) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر عامر ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو موثر انداز میں کام کر رہا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے اس مقام کی منظوری دے چکی ہے اور منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر ایئرپورٹ سے فاصلے اور بین الاقوامی مندوبین کی آمد و رفت کے ممکنہ مسائل کے تناظر اور ایکسپو سینٹر کی طویل مدتی خود کفالت سے متعلق سوالات اٹھائے اس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبہ منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھا جائے، جبکہ حکومت بلوچستان کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقین کی سہولت کے لیے کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر بھی قائم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی ایکسپو سینٹر کے لیے مقام کا حتمی تعین بلوچستان کابینہ، کمیٹی ارکان اور اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ تفصیلی غور و خوض کے بعد کمیٹی نے اس تجویز پر اتفاق رائے کیا اور ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 31 مارچ 2026ء بمطابق 11 شوال 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 89

وزیراعلیٰ کا دورہ نادرا ہیڈ کوارٹر

نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

اسلام آباد: (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں چیئرمین نادرا اور اعلیٰ حکام نے خوش آمدید کہا اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور نادرا کے کوئٹہ و گوادر ریجنز کے ڈائریکٹر جنرلز نے بھی ویڈیو کانفرنس کے ذریعے زیر غور امور پر تبادلہ خیال کیا۔

دورے کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین نادرا نے حکومت بلوچستان کے مسلسل تعاون پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا بالخصوص ضلعی سطح کی کمیٹیوں کے ذریعے زیر التواء کیسز کے حل میں معاونت کو سراہا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ نادرا بلوچستان کے لیے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کا نظام متعارف کرانے پر کام کر رہا ہے، جس کی باقاعدہ تجویز صوبائی حکومت کو ارسال کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ کو نیشنل بائیومیٹرک پالیسی فریم ورک پر عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا جس کے لیے نادرا اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قریبی روابط ناگزیر ہیں تاکہ رجسٹریشن کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر میں رجسٹریشن اور تصدیقی خدمات کی بہتری کے لیے نادرا کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے بالخصوص سیٹلائٹ سے لیس موبائل رجسٹریشن وینز کے ذریعے دور دراز علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ سہولتیں پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی رجسٹریشن ضروریات پوری کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں وزیراعلیٰ نے نادرا کے نئے مراکز کے قیام اور یونین کونسل کی سطح پر بائیومیٹرک آلات اور فائبر بیسڈ کنیکٹیویٹی کی فراہمی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

سینیٹ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ایئرپورٹ کے قریب دوسرا ایکسپو سینٹر قائم کرنے کا اعلان

کوئٹہ + اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر حامد ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے اس مقام کی منظوری دے چکی ہے اور منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر، ایئرپورٹ سے فاصلے اور بین الاقوامی مندوبین کی آمد و رفت کے ممکنہ مسائل کے تناظر اور ایکسپو سینٹر کی طویل مدتی خود کفالت سے متعلق سوالات اٹھائے۔

اسلام آباد، سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کی چیئرپرسن سینیٹر انوشہ رحمان اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر مچھ گیسی میں زخمی پولیس اہلکاروں کو کراچی منتقل کر دیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر مچھ گیسی میں زخمی پولیس اہلکاروں کو بہتر علاج کیلئے کراچی منتقل کر دیا گیا دہشت گردوں سے مقابلے میں ایس ایچ او نذیر حسن، ہیڈ کانسٹیبل محمد اقبال اور کانسٹیبل نثار احمد زخمی ہوئے تھے ایس ایچ او سمیت تینوں پولیس اہلکاروں کو آغا خان ہسپتال کراچی منتقل کر دیا گیا۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

www.dailyintekhab.pk
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph 081-2822909

قیمت 30 روپے — صفحات 6

جلد نمبر 32 | منگل 31 مارچ 2026ء بمطابق 11 شوال المکرم 1447ھ | شمارہ نمبر 88

وزیراعلیٰ کا کوئٹہ میں دوسرا ایکسپو سینٹر قائم کرنے کا اعلان، سینیٹ کمیٹی نے منظوری دیدی

صنعتی زون میں واقع پہلا ایکسپو سینٹر بہت تاخیر کا شکار ہو چکا ہے، موجودہ مقام پر اس منصوبے کو جاری رکھا جائے، میر سرفراز بگٹی کی تجویز

کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر قائم کریں گے، حتمی تعین مشاورت کے بعد ہوگا، قائمہ کمیٹی تجارت کے اجلاس میں ویڈیو لنک شرکت

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کمیٹی برائے تجارت نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر عامر ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ اجلاس کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ موجودہ مقام سے متعلق خدشات کا اظہار کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 89 صفحہ 5 پر

[illegible]

اسلام آباد: وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سینیٹ اسٹینڈنگ کمیٹی برائے کامرس کی چیئرپرسن سینیٹر انوشہ رحمان و دیگر سے ملاقات کر رہے ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ

جلد 77 | منگل 31 مارچ 2026ء، 11 شوال المکرم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 207

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کے اجلاس میں ایکسپو سینٹرز سے متعلق اظہار خیال کر رہے ہیں

اسلام آباد، میر سرفراز بگٹی کا نادرا کے ہیڈکوارٹرز کا دورہ

وزیراعلیٰ بلوچستان کو نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (ث ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں نیشنل ڈیٹا (بقیہ 13 صفحہ 2 پر) بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں چیئرمین نادرا اور اعلیٰ حکام نے خوش آمدید کہا اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور نادرا کے کوئٹہ و گوادر ریجن کے ڈائریکٹر جنرلز نے بھی ویڈیو کانفرنس کے ذریعے زیر غور امور پر تبادلہ خیال کیا دورے کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین نادرا نے حکومت بلوچستان کے مسلسل تعاون پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا بالخصوص ضلعی سطح کی کمیٹیوں کے ذریعے زیر التواء کیسز کے حل میں معاونت کو سراہا اجلاس کو بتایا گیا کہ نادرا بلوچستان کے لیے ڈو میسائل سرٹیفکیٹ کا نظام متعارف کرانے پر کام کر رہا ہے، جس کی باقاعدہ تجویز صوبائی حکومت کو ارسال کی جا چکی ہے وزیراعلیٰ کو نیشنل بائیومیٹرک پالیسی فریم ورک پر عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا جس کے لیے نادرا اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قریبی روابط ناگزیر ہیں تاکہ رجسٹریشن کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر میں رجسٹریشن اور تصدیقی خدمات کی بہتری کے لیے نادرا کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے بالخصوص سیٹلائٹ سے لیس موبائل رجسٹریشن وینز کے ذریعے دور دراز علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ سہولتیں پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی رجسٹریشن ضروریات پوری کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں وزیراعلیٰ نے نادرا کے نئے مراکز کے قیام اور یونین کونسل کی سطح پر بائیومیٹرک آلات اور فائبر بینڈ کنیکٹیویٹی کی فراہمی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو نادرا ہیڈ کوارٹرز میں بریفنگ دی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 31 مارچ 2026ء بمطابق 11 شوال المکرم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-87

سینیٹ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ایئرپورٹ کے قریب دوسرا ایکسپو سینٹر قائم کرنے کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی (بقیہ نمبر25 صفحہ نمبر2 پر)

، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر عامر ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو موثر انداز میں کام کر رہا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے اس مقام کی منظوری دے چکی ہے اور منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر، ایئرپورٹ سے فاصلے اور بین الاقوامی مندوبین کی آمدورفت کے ممکنہ مسائل کے تناظر اور ایکسپو سینٹر کی طویل مدتی خود کفالت سے متعلق سوالات اٹھائے۔ اس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبہ منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھا جائے، جبکہ حکومت بلوچستان کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقین کی سہولت کے لیے کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر بھی قائم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی ایکسپو سینٹر کے لیے مقام کا حتمی تعین بلوچستان کابینہ، کمیٹی ارکان اور اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ تفصیلی غور و خوض کے بعد کمیٹی نے اس تجویز پر اتفاق رائے کیا اور ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینیٹر انوشہ رحمان سے ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 منگل 31 مارچ 2026ء، 11 شوال 1447ھ شمارہ 320

Bullet No. ١

Page No. 9

سینیٹ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ کی منظوری دیدی

سینیٹ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا ایئرپورٹ کے قریب دوسرا ایکسپو سینٹر قائم کرنے کا اعلان

بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو موثر انداز میں کام کر رہا ہے

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے بقیہ 10 صفحہ 6 پر

بقیہ 10 صفحہ 6 پر

اسلام آباد، سینیٹر انوشہ رحمان، چیئرپرسن سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے تجارت کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی موجود ہیں

پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر حامد ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو موثر انداز میں کام کر رہا ہے۔

اسلام آباد، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر انوشہ رحمان کی قیادت میں سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے وفد کے ارکان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 منگل 31 مارچ 2026ء 11 شوال 1447ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 89

صوبائی حکومت کوئٹہ میں ایک اور ایکسپو سینٹر قائم کرے گی: وزیراعلیٰ بلوچستان

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا سینیٹر انوشہ رحمان کی زیرِ صدارت اجلاس، ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور

صوبائی ایکسپو سینٹر کے لیے مقام کا حتمی تعین بلوچستان کابینہ، کمیٹی ارکان اور اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا

اسلام آباد/ کوئٹہ (اے این این) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر عامر ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون کے قریب واقع ہے جو مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے اس مقام کی منظوری دے چکی ہے اور منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر، ایئرپورٹ سے فاصلے اور بین الاقوامی مندوبین کی آمد و رفت کے ممکنہ مسائل کے تناظر اور ایکسپو سینٹر کی طویل مدتی خود کفالت سے متعلق سوالات اٹھائے۔ اس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبہ منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھا جائے، جبکہ حکومت بلوچستان کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقین کی سہولت کے لیے کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر بھی قائم کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی ایکسپو سینٹر کے لیے مقام کا حتمی تعین بلوچستان کابینہ، کمیٹی ارکان اور اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ تفصیلی غور و خوض کے بعد کمیٹی نے اس تجویز پر اتفاق رائے کیا اور ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی۔

اسلام آباد: سینیٹر انوشہ رحمان چیئرپرسن سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت اور کمیٹی کے اراکین وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BA...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 31 مارچ 2026ء | 11 شوال | 1447ھ | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی پی-10 | شمارہ 37

سینیٹ کمیٹی اجلاس، وزیراعلیٰ کی خصوصی شرکت، ایکسپو سینٹر کوئٹہ کی منظوری

کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر، منتخب کردہ مقام صنعتی زون میں واقع، مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے

کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقین کی سہولت کے لیے کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر بھی قائم کرینگے، سرفراز بگٹی

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کمیٹی برائے تجارت نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں سینیٹر انوشہ رحمان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے پر کمیٹی کی سابقہ مشاورت کی روشنی میں تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، سینیٹر فیصل سلیم رحمان، سینیٹر حامد ولی الدین چشتی، سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر راحت جمالی شریک ہوئے جبکہ سینیٹر سرمد علی اور سینیٹر بلال احمد خان ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شریک ہوئے۔ کمیٹی نے ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی اہمیت کے پیش نظر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی شرکت کو سراہا۔ بریفنگ کے دوران کمیٹی کو منصوبے کی موجودہ پیش رفت اور اس سے متعلق اہم امور سے آگاہ کیا گیا۔ مجوزہ مقام سے متعلق خدشات پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ دیگر بڑے شہروں کی طرح ایک محفوظ شہر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ منتخب کردہ مقام صنعتی زون میں واقع ہے جو مؤثر انداز میں کام کر رہا ہے۔ بتایا گیا کہ پلاننگ کمیشن کی کمیٹی سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے اس مقام کی منظوری دے چکی ہے اور منصوبہ پہلے ہی تاخیر کا شکار ہو چکا ہے اس لیے اس کو بننے دیا جائے۔ کمیٹی کے ارکان نے موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر، ایئرپورٹ سے فاصلے اور بین الاقوامی مندوبین کی آمد و رفت کے ممکنہ مسائل کے تناظر اور ایکسپو سینٹر کی طویل مدتی خود کفالت سے متعلق سوالات اٹھائے۔ اس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے تجویز دی کہ موجودہ مقام پر ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبہ منصوبہ بندی کے مطابق جاری رکھا جائے، جبکہ حکومت بلوچستان کاروباری برادری اور دیگر متعلقہ فریقین کی سہولت کے لیے کوئٹہ ایئرپورٹ کے قریب ایک اور ایکسپو سینٹر بھی قائم کر دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی ایکسپو سینٹر کے لیے مقام کا حتمی تعین بلوچستان کابینہ، کمیٹی ارکان اور اہم اسٹیک ہولڈرز بشمول کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری سے مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ تفصیلی غور و خوض کے بعد کمیٹی نے اس تجویز پر اتفاق رائے کیا اور ایکسپو سینٹر کوئٹہ منصوبے کی منظوری دے دی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نادرا ہیڈ کوارٹرز کا دورہ

نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پیر کو یہاں نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی (نادرا) کے ہیڈ کوارٹرز کا دورہ کیا جہاں انہیں چیئرمین نادرا اور اعلیٰ حکام نے خوش آمدید کہا اس موقع پر صوبائی سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور نادرا کے کوئٹہ، گوادر اور سکھر کے ڈائریکٹر جنرلز نے بھی ٹیلی کانفرنس کے ذریعے زیر غور امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو نادرا کی مجموعی کارکردگی خصوصاً بلوچستان کے حوالے سے پیش رفت پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین نادرا نے حکومت بلوچستان کے مسلسل تعاون پر وزیراعلیٰ کا شکریہ ادا کیا بالخصوص ضلعی سطح کی کمیٹیوں کے ذریعے زیر التواء کیسز کے حل میں معاونت کو سراہا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ نادرا بلوچستان کے لیے ڈویسائل سرٹیفکیٹ کا نظام متعارف کرانے پر کام کر رہا ہے، جس کی باقاعدہ تجویز صوبائی حکومت کو ارسال کی جا چکی ہے۔ وزیراعلیٰ کو نیشنل بائیومیٹرک پالیسی فریم ورک پر عملدرآمد میں ہونے والی پیش رفت سے بھی آگاہ کیا گیا جس کے لیے نادرا اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قریبی روابط ناگزیر ہیں تاکہ رجسٹریشن کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر میں رجسٹریشن اور تصدیقی خدمات کی بہتری کے لیے نادرا کی کاوشوں کو سراہا انہوں نے بالخصوص سیٹلائٹ سے لیس موبائل رجسٹریشن وینز کے ذریعے دور دراز علاقوں میں خدمات کی فراہمی کو مزید وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یہ سہولتیں پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی رجسٹریشن ضروریات پوری کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے نادرا کے نئے مراکز کے قیام اور یونین کونسل کی سطح پر بائیومیٹرک آلات اور فائبر ویلڈ ٹیکنالوجی کی فراہمی کے لیے مکمل تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر تین زخمی اہلکار آغا خان ہسپتال منتقل

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر جبل گیمکی میں دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے کے دوران زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے فوری طور پر کراچی منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق جبل گیمکی میں دہشتگردوں کے خلاف کارروائی کے دوران ایس ایچ او میر حسن، ہیڈ کانسٹیبل محمد اقبال اور کانسٹیبل نثار احمد زخمی ہو گئے تھے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر تینوں زخمی اہلکاروں کو مزید بہتر علاج کے لیے کراچی کے آغا خان اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر سیکرٹریٹ کے اعلامیے کے مطابق حکومت بلوچستان زخمی اہلکاروں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کر رہی ہے اور ان کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں برتی جائے گی۔

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیئرمین نادرا تبادلہ خیال کر رہے ہیں

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینیٹ کمیٹی برائے تجارت کے اجلاس میں شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1413 QUETTA Tuesday March 31, 2026 / Shawwal 11, 1447 Rs: 30

No compromise on law and order issues: Lango

Staff Report

QUETTA: Balochistan Home Minister Mir Ziaullah Lango has said that the Chief Minister of Balochistan has directed that no compromise will be made on law and order issues.

"The negative use of social media is having deep effects on society," he said while addressing a press conference.

The press conference was held after a high-level meeting on law and order the other day. Additional Chief Secretary Interior Hamza Shafqaat was also present on the occasion.

Adviser to the Interior Ministry Babar Yousafzai was also present.

"In Balochistan, no one except state institutions will possess weapons," Lango said. "The state's clear stance is that there will be no compromise on law and order," he added.

Mir Zia Lango said that no compromise will be made on law and order issues. "The government never desires to conduct operations in the province," he said.

Through the media, the government informs the public about issues, he added.

No elected government wants the public to face law and order or other problems, Lango said. A fake video creates many problems in society and the country, he noted. The government does not want only operations here, the Home Minister said. It has many other responsibilities, including welfare and development work, he added. The current government is striving to provide employment opportunities abroad for youth, Lango said.

A lot of work is being done in the health sector in Balochistan, he added. He said that there is no exploitation happening in Balochistan. "This is merely propaganda by Fitna-e-Hindustan and its sponsor India," Lango said.

The reality is not what is written on social media, he said.

"The truth is that people are held hostage at gunpoint and their ideology is imposed on them," he added.

Mir Zia Lango said that Afghanistan is our neighboring and brotherly Islamic country.

"Its pain is our pain," he said, but noted that Afghanistan's soil is being used against Pakistan. Wherever the country's existence is threatened, the government will fulfill its duty and will not spare any terrorist, pursuing them everywhere, Lango said.

Mir Zia Lango said that if he were to claim that everything has been fixed in Balochistan, it would not be correct.

He is a public representative, and the current Chief Minister of Balochistan is seriously addressing the province's issues, he said."India has made terrorism a business," Lango alleged.

"Even our security forces and worshippers are not safe," he said. "Should we not defend ourselves?" he asked.

Here, minors and women are being negatively exploited, Lango said. When the government takes action, it is criticized, he noted.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 13

دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کیلئے ہماری بچیوں اور نوجوانوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کررہے ہیں، شہری کسی منفی پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں

بیرونی ایجنڈے پر صوبہ غیر مستحکم کرنیکی کوشش کی جارہی ہے، ضیا لانگو

ہم نارمل حالات میں نہیں رہ رہے

امن کی بحالی کیلئے تمام اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ریاست اور حکومت موثر کردار ادا کررہی ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ ہم نارمل حالات میں نہیں رہ رہے، دہشت گردی کے خاتمے کے لئے حکومت اور ریاست نے سخت فیصلے کئے ہیں صورتحال پر قابو پانے کے لئے ریاست کام کررہی ہے، بیرونی ایجنڈے کے مطابق صوبے کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے سیکورٹی فورسز کے جوان قربانیاں دے کر دہشت گردوں کے حملوں کو ناکام بنارہے ہیں، امن کی بحالی کیلئے تمام اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، گزشتہ روز سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی جانب سے فورسز پر حملوں کو ناکام بنایا، عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ریاست اور حکومت اپنا موثر کردار ادا کریں گی، دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد حاصل کرنے کے لئے ہماری بچیوں اور نوجوانوں کو ڈھال کے طور پر استعمال کررہے ہیں، شہری کسی منفی پروپیگنڈہ کا حصہ نہ بنیں، حکومت صوبے میں تعلیم، صحت اور عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو عملی جامعہ پہنانے کے لئے تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے۔ یہ بات انہوں نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، معاون وزیر داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی کے ہمراہ پیر کی شب سول سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر صوبے میں قیام امن اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے تمام تر دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مخالف عناصر ملک کو غیر مستحکم کرنے کی ناکام کوششیں کرکے ملک کو افراتفری کی جانب دھکیلنا چاہتے ہیں، چند عناصر نے دہشت گردی کو کاروبار بنا رکھا ہے افغانستان ہمارا ہمسایہ ملک ہے لیکن افغانستان کی سرزمین استعمال ہونے کی وجہ سے ہماری مساجد، مدارس اور سکول محفوظ نہیں کوئٹہ میں 31 جنوری کو ہونے والی دہشتگردی کے واقعات سب کے سامنے ہیں 15 اور 16 سال کے معصوم بچوں کو دہشت گردی میں استعمال کیا جارہا ہے اسی طرح ہماری معصوم بچیوں کو بھی اس جنگ میں دھکیل کر ان کو ڈھال بنا کر استعمال کیا جارہا ہے اگر حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی کرتی ہے تو انسانی حقوق کی تنظیمیں اور ادارے اس پر انگلیاں اٹھاتے ہیں لیکن دہشت گرد اپنے مذموم مقاصد کے لئے ہمارے نوجوانوں اور بچیوں کو ڈھال بنا کر استعمال کررہے ہیں اس پر عالمی انسانی حقوق کی تنظیمیں اور ادارے اس پر کیوں خاموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سے بے روزگاری و بدامنی ختم، عوام کو تعلیم، صحت اور زندگی کی بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کام کررہے ہیں۔ حکومت ہر ایک دہشت گرد کے پیچھے جائے گی، ہم نارمل صورتحال میں نہیں رہ رہے بہت بڑی طاقتیں یہاں ملوث ہیں امن امان کے قیام کے لئے سخت اقدامات کئے جارہے ہیں ریاست نے قیام امن کے لیے سخت فیصلے کرلئے ہیں ریاست اور ریاستی اداروں کے علاوہ کسی کے پاس ہتھیار نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا اس سے عام لوگوں کو اپنی مشکلات عوام تک پہنچانے میں آسانی میسر ہے لیکن اس کا غلط استعمال نہیں ہونا چاہئے، دنیا میں کہیں بھی ایسی حکومت نہیں ہوگی جو چاہے کہ معاشرے میں فساد ہو، دشمن تو تمہیں چاہتی ہیں کہ امن و امان کی صورتحال خراب رہے اس لئے وہ اپنے حواریوں کے ذریعے پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کے لئے دہشت گردی کرواتی ہیں، جس میں بے گناہ شہری اور فورسز کے جوان اپنی جانیں قربان کرتے ہیں لیکن حکومت امن کی بحالی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبوں سمیت تعلیم و صحت کی فراہمی کیلئے اپنا کردار ادا کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سہولیات عوام کی دہلیز تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، عبدالمجید بادینی

جماعت اسلامی نے ہمیشہ عوام کی بے لوث خدمت کی اور یہ سلسلہ جاری رہے گا' پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی

بعد میں وجود میں آنے والے علاقوں کو ضلع کا درجہ دیا گیا لیکن بھاگ شہر اس سہولت سے تاحال محروم' جو ظلم کے مترادف ہے

مسائل تب حل ہوں گے جب تک عوام اپنا نمائندہ خود منتخب کرکے اسمبلی نہ بھیجے' بھاگ شہر میں جلسہ عام سے خطاب

بھاگ (آن لائن) جماعت اسلامی ضلع بولان بھاگ کے زیر اہتمام بھاگ شہر میں جلسہ عام منعقد ہوا جلسہ عام کے مہمان خاص صوبائی وزیر برائے پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان انجینئر عبدالمجید بادینی تھے اعزازی مہمان جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر بشیر احمد ماندائی، جلسہ کی صدارت ضلعی امیر ضلع بھاگ قادر بخش گویا نے کی جلسہ عام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جلسہ........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی بلوچستان انجینئر عبدالمجید بادینی، بشیر احمد ماندائی، پروفیسر محمد ایوب منصور، میر مشا خان بادینی، لعل بخش کھوسہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی بھاگ ارباب قادر بخش ابڑی، چیئرمین آل پارٹیز ایکشن کمیٹی بھاگ عبدالستار ہنگورجی، نیشنل پارٹی کے کامریڈ نکا خان کلواڑ، تحریک انصاف کے حفیظ بلوچ، کامریڈ فیاض احمد، جمعیت علماء اسلام کے حافظ خالد گویا، رئیس سبزاں خان گویا، نثار احمد گویا، عطاء اللہ مستوئی، محمد ندیم ابڑی، قمر الدین ہنگورجی، فتح محمد کلواڑ، سرفراز احمد گویا، ساگر کمار، سوشل ورکر جعفر آباد لقمان کھیازئی نے خطاب کیا انجینئر عبدالمجید بادینی نے کہا کہ جماعت اسلامی اقتدار میں ہو یا اقتدار سے باہر نے ہمیشہ عوام کی بے لوث خدمت کی ہے اور یہی خدمت کا سلسلہ جاری و ساری ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 14

کمزور طبقے کو تنہا نہیں چھوڑیں گے' عاصم کرد گیلو

محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے جس سے عوام جلد مستفید ہوں گے' صوبائی وزیر ریونیو

حلقہ انتخاب سمیت صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں' وفود سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنماء و صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ وفاقی و صوبائی حکومتوں کی کوشش ہے کہ مشکل کی اس گھڑی میں معاشی طور پر کمزور طبقے کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، کمزور اور متوسط طبقے کو مزید ریلیف فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہیں محکمہ ریونیو کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے جس سے عوام جلد مستفید ہوں گے حلقہ انتخاب سمیت صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبے جاری ہیں جو جلد پایہ تکمیل تک پہنچیں گے' یہ ...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت ملکی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ایندھن کے مناسب ذخائر موجود اور آئندہ کیلئے بھی انتظامات کئے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے تیل کی قیمتوں میں اضافے کی تجاویز کو بارہا مسترد کیا جو خوش آئند اقدام ہے جس پر ہم وزیراعظم شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ وفاقی و صوبائی حکومتیں ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں کہ کمزور اور متوسط طبقے کے لوگوں کو مزید ریلیف فراہم کرنے کیلئے کوشاں رہیں، مشکل کی اس گھڑی میں معاشی طور پر کمزور طبقے کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے، بحران کے باوجود بروقت فیصلوں کی بدولت اللہ کے فضل سے ایندھن کی فراہمی میں کسی قسم کا تعطل نہیں آنے دیا جا رہا ہے پاکستان خطے میں امن کے حوالے سے سفارتی محاذ پر بھرپور کوششیں کر رہا ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ ریونیو کی بہتری کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں اور عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب سمیت صوبہ بھر میں ترقیاتی کاموں کا آغاز کر دیا گیا جس کی تکمیل سے عوام جلد اس سے مستفید ہوں گے۔

عوامی اعتماد ہماری سب سے بڑی طاقت ہے' میر لیاقت لہڑی

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر جدوجہد کی' پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

ترقی کیلئے سیاسی قیادت اور ادبی اداروں کے اشتراک کو فروغ دینا ضروری ہے' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کا اعتماد ہماری سب سے بڑی طاقت ہے اور اس اعتماد پر پورا اترنے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھے جائیں گے، پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر جدوجہد کی ہے یہی وجہ ہے کہ پارٹی عوام کے دلوں میں بستی ہے۔ یہ بات انہوں نے براہوئی ادبی سوسائٹی کے صدر افضل .... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

مراد اور بی این پی (عوامی) کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر ناشناس لہڑی، حاجی فیض لہڑی، محبوب لہڑی، ملک قادر لہڑی، بابو لہڑی، مقصود محمد شمی، سعید سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر علاقائی ثقافت، ادبی ترقی اور نوجوانوں میں تعلیمی شعور اجاگر کرنے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران براہوئی ادبی سوسائٹی کے چیئرمین افضل مراد نے سوسائٹی کی جانب سے شائع شدہ ادبی اور تحقیقی کتابیں میر لیاقت علی لہڑی کو پیش کیں، جس پر انہوں نے علاقائی ادب اور ثقافت کے فروغ میں ادبی سوسائٹی کے کردار کو سراہا اور نوجوانوں کو علم و ادب کی طرف راغب کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے اصلاحات کی جا رہی ہیں' بخت محمد کاکڑ

ٹراما سینٹر کو فعال کرنے کیلئے طبی عملے کی میرٹ پر بھرتیوں کا عمل آخری مراحل میں ہے

وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں محکمہ صحت میں غفلت اور کوتاہی بالکل گنجائش نہیں ہے، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کرنے کیلئے بھرپور اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں محکمہ صحت اور تعلیم کی بہتری اور بے روزگاری کا خاتمہ کا اولین ترجیح ہے نئے تعمیر ٹراما سینٹر کو فعال کر دیا گیا ہے جس سے عوام کو بہتر علاج و معالجہ کی فراہمی ممکن ہو گی عوامی صحت پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کریں گے نئے تعمیر ٹراما سینٹر کے لئے تمام وسائل سمیت ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کے بھرتیوں کا عمل جاری ہے جو صرف اور صرف شفافیت و میرٹ پر کی جائے گی' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ اسپنی روڈ پر نئے تعمیر شدہ ٹراما سینٹر کو مکمل طور پر فعال کر دیا گیا اور عوام کے بہتر علاج و معالجے کیلئے ڈاکٹرز و دیگر سٹاف کی تعیناتیاں بھی عمل میں لائی جائے گی ایک طرف کئی حد تک بے روزگاری خاتمہ اور بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں جبکہ دوسری جانب عوام کو بہتر صحت کی سہولیات اور علاج و معالجہ یقینی بنایا جا رہا ہے جس سے عوام جلد استفادہ حاصل کرے گی انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا واضح ہدایات ہے کہ محکمہ صحت پر کوئی کمپرومائز برداشت نہیں کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 15

محکمہ تعلیم و منتخب نمائندے ملکر سکول داخلہ مہم کامیاب بنائیں، چیف سیکرٹری

ایسے بچے جو کسی وجہ سے سکول نہیں جا پا رہے انہیں تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کئے جائیں، شکیل قادر خان

دوردراز علاقوں میں سکول داخلہ مہم کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ کوئی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے، حکام کو ہدایت

محکمے نے 2026 کیلئے 261,012 بچوں کے صوبائی اندراج کا ہدف مقرر کیا ہے، سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر کی بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیرصدارت نئے تعلیمی سال میں بچوں کے اسکولوں میں داخلہ مہم کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبے بھر میں سکولوں میں طلبہ کے داخلوں میں اضافہ، سکول سے باہر بچوں کو تعلیمی دھارے میں شامل کرنے اور ڈراپ آؤٹ ریٹ میں کمی لانے کے حوالے سے مختلف تجاویز اور حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اجلاس میں......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر، اسپیشل سیکرٹری سکولز عبدالسلام اچکزئی و دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران چیف سیکرٹری نے اس امر پر زور دیا کہ ایسے بچے جو کسی وجہ سے سکول نہیں جا پا رہے ہیں، انہیں تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کیلئے خصوصی اقدامات کئے جائیں چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں میں سکول داخلہ مہم کو مزید موثر اور تیز بنایا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ تعلیم کے حق سے محروم نہ رہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 16

حکومت، پیٹرولیم مصنوعات کی بلاتعطل دستیابی ہر صورت یقینی بنائیگی، کمشنر کوئٹہ

سپلائی، ذخیرہ کرنے کی گنجائش، ایڈوانس اسٹاک اور ڈپوز کی صورتحال سے متعلق رپورٹ پیش کی جائے، شاہزیب خان کاکڑ

کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات مکمل رکھے جائیں گے، پٹرول پمپس مالکان کے نمائندوں کے اجلاس سے خطاب

پی ایس او کے ڈپو میں تقریباً 3لاکھ لیٹر پیٹرول ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے جسے ضرورت پڑنے پر استعمال میں لایا جاسکتا ہے، افسران کی بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت شہر میں موجودہ حالات کے پیش نظر پیٹرولیم مصنوعات کی دستیابی سے متعلق ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی، اسسٹنٹ کمشنر (ریونیو) کوئٹہ اویس بہادر خان کاکڑ، پٹرول پمپس مالکان اور مختلف آئل کمپنیوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران کوئٹہ شہر میں پٹرولیم مصنوعات کی موجودہ .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

صورتحال، اسمارٹ لاک ڈاؤن کے ممکنہ اثرات، اور ذخائر و سپلائی کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ شہر میں تاحال پٹرول کی کوئی قلت نہیں اور وافر مقدار میں دستیاب ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں کراچی سے ایک سے دو روز کے اندر اضافی سپلائی ممکن بنائی جا سکتی ہے۔ مزید یہ کہ پاکستان اسٹیٹ آئل (PSO) کے ڈپو میں تقریباً تیس لاکھ لیٹر پٹرول ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے، جسے ضرورت پڑنے پر فوری استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ شرکاء کو آگاہ کیا گیا کہ شہر میں ایرانی تیل کی موجودگی کے باعث بھی فی الحال کسی قسم کی کمی کا سامنا نہیں۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ کوئٹہ میں روزانہ تقریباً 14 لاکھ لیٹر پٹرول کی طلب ہے۔

36 ارب سے زائد گوادر واٹر سپلائی منصوبہ منظوری کے مرحلے میں داخل

36,109 ملین روپے کے منصوبے سے گوادر کو میرانی ڈیم سے پانی فراہمی کی راہ ہموار

گوادر (این این آئی) 36 ارب سے زائد کا گوادر واٹر سپلائی منصوبہ منظوری کے مرحلے میں داخل، 36,109 ملین روپے کا تاریخی منصوبہ، میرانی ڈیم سے گوادر کو پانی فراہمی کی راہ ہموار، گوادر کے لئے 36 ارب کا پینے کے پانی کا میگا پراجیکٹ، پی سی ون منظوری کو ارسال، اربوں روپے کی لاگت سے میرانی ڈیم کا پانی گوادر پہنچانے کا منصوبہ آگے بڑھ گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے دور ایم پی اے شپ کی ایک اور بڑی کامیابی سامنے آگئی ہے۔ صوبائی و وفاقی حکومت سے ان کے .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

مسلسل رابطوں اور فالو اپ کے نتیجے میں میرانی ڈیم سے گوادر تک پینے کے پانی کی فراہمی کا اہم منصوبہ عملی پیش رفت کی جانب بڑھ گیا ہے اور منصوبے کا پی سی ون منظوری کے لئے سی ڈی ڈبلیو پی/ایکنک کو بھجوا دیا گیا ہے۔ میرانی ڈیم سے گوادر شہر تک واٹر سپلائی منصوبے کی پیش رفت سامنے آگئی ہے، جس کے تحت منصوبے کا پی سی ون تیار کرکے منظوری کے لئے متعلقہ وفاقی فورم کو ارسال کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ پی ایچ ای حکام کے مطابق پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے مجوزہ منصوبے کا پی سی ون جمع کرایا گیا ہے، جس کی تخمینی لاگت 36,109 ملین روپے رکھی گئی ہے۔

فورسز کا مقصد امن وامان کی مکمل بحالی ہے، کمانڈنٹ قلات

زہری میں جاری کرفیو میں بدستور زیادتی اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی، ڈی آئی جی پولیس قلات

عوام مطمئن رہیں، مشکلات اور مسائل کا مجھے احساس ہے، سابق وزیراعلیٰ نواب ثناء اللہ زہری

خضدار (بیورو رپورٹ) ایف سی کمانڈنٹ قلات اسکاؤٹس عرفان بنگش، ڈی آئی جی پولیس قلات رینج گزشتہ روز متعلقہ جھالاوان خضدار پہنچے جہاں دونوں اعلیٰ حکام نے پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری اور صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں جھالاوان میں امن وامان کی صورتحال بالخصوص زہری میں امن وامان کی مخدوش صورتحال اور جاری کرفیو کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ نواب ثناء اللہ خان زہری نے سیکیورٹی حکام کو کرفیو کی وجہ سے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

عوام کو درپیش مشکلات اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ ایف سی کمانڈنٹ اور دیگر اعلیٰ حکام نے نواب ثناء اللہ خان زہری کو یقین دلایا کہ زہری میں جاری کرفیو میں بدستور زیادتی اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی۔ سیکیورٹی فورسز کا مقصد عوام کی جان و مال کے تحفظ اور امن امان کی مکمل بحالی ہے۔ اعلیٰ حکام نے مزید کہا کہ زہری میں تمام تعلیمی اداروں پر کوئی پابندی نہیں، طلباء اور طالبات کے لئے آنے جانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ خان زہری نے مزید کہا کہ عوام مطمئن رہیں، عوام کی مشکلات اور مسائل کا مجھے احساس ہے، ان کی مشکلات کو ختم کرنا اور امن دینا سیکیورٹی فورسز اور ہم سب کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ زہری سے کرفیو کے مکمل خاتمہ کیلئے سیکیورٹی کے اعلیٰ حکام سے جلد ایک اور ملاقات کریں گے تاکہ کرفیو کو مکمل ختم کیا جاسکے۔ چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے زہری کے عوام سے اپیل کی کہ زہری کو پرامن بنانے کیلئے سیکیورٹی فورسز اور اعلیٰ حکام سے بھرپور تعاون کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: Page No. 17

ایران میں جاں بحق پاکستانی شہری کی میت لانے کیلئے کوشاں ہیں، ڈی سی چاغی

میت کو تفتان سے کوئٹہ اور پھر آبائی علاقے منتقل کیا جائے گا، جہانزیب نور شاہوانی

چاغی (یو این اے) ضلع چاغی کے ڈپٹی کمشنر جہانزیب نور شاہوانی کے مطابق، ایران کے میرائل حملے میں جاں بحق ہونے والے پاکستانی شہری کی میت تاحال تفتان بارڈر تک نہیں لائی جا سکی ہے۔ تاہم، انتظامیہ کو قوی امید ہے کہ میت آج کسی بھی وقت تفتان پہنچ جائے گی، جس کے بعد ضروری کارروائی مکمل کر کے اسے فوری طور پر کوئٹہ روانہ کر دیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ پہنچنے کے بعد میت کو وہاں سے ان کے آبائی گاؤں منتقل کرنے کے تمام انتظامات کیے

بقیہ نمبر 82 صفحہ 5 پر

جائیں گے تاکہ تدفین کی جا سکے۔ انتظامیہ اس سلسلے میں ایرانی حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ میت کی منتقلی کا عمل جلد سے جلد مکمل ہو سکے اور سوگوار خاندان کو مزید انتظار نہ کرنا پڑے۔

Century Express Quetta

محکمہ تعلیم کی صوبائی اور وفاقی حکومتوں کو تعلیمی ادارے ہفتے میں چار سے پانچ روز کھولنے کی تجویز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ تعلیم نے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کو صوبے کے تعلیمی ادارے ہفتے میں چار سے پانچ روز کھولنے کی تجویز دے دی صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے بتایا ہے کہ صوبائی اور وفاقی حکومتوں کو تعلیمی ادارے ہفتے میں چار یا پانچ روز کیلئے کھولنے کی تجویز دی ہے، اس طرح بچوں کا تعلیمی سلسلہ بھی جاری رہے گا اور توانائی کی بچت بھی ہو گی، تعلیمی ادارے کھولنے کا حتمی فیصلہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کریں گی، جو جلد ہو جائے گا، بلوچستان حکومت نے توانائی کفایت شعاری مہم کے سلسلے میں صوبے کے تعلیمی ادارے 31 مارچ تک بند کیے ہوئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 18

حکومت بلوچستان کی درخواست پر این اے 256 میں ضمنی انتخاب ملتوی

امن وامان کی صورتحال کے باعث فیصلہ، الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری اور آئی جی پولیس کو بریفنگ کیلئے طلب کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) الیکشن کمیشن نے امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر حلقہ این اے 256 وڈھ خضدار میں 5 اپریل کو منعقد ہونے والے ضمنی انتخابات ملتوی کر دیئے۔ تفصیلات کے مطابق الیکشن کمیشن آف پاکستان نے حکومت بلوچستان کی درخواست پر علاقے میں امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر حلقہ این اے 256 وڈھ خضدار میں 5 اپریل کو منعقد ہونے والے ضمنی انتخابات ملتوی کردیئے اور الیکشن کمیشن نے چیف سیکرٹری بلوچستان اور آئی جی پولیس بلوچستان کو مذکورہ حلقے میں حالات کے حوالے تفصیلی بریفنگ کیلئے الیکشن کمیشن طلب کرلیا ہے واضح رہے کہ قومی اسمبلی کی مذکورہ سیٹ بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کی استعفیٰ کے باعث خالی ہوئی تھی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں بارشوں کا امکان الرٹ جاری

کیم اپریل سے شروع ہونیوالا بارشوں وژالہ باری کا سلسلہ 4 اپریل تک برقرار رہیگا، ندی نالوں میں طغیانی وسیلابی ریلوں کا خدشہ

پی ڈی ایم اے کے پی میں 25 مارچ سے اب تک بارشوں سے 17 افراد جاں بحق 56 افراد زخمی ہوئے، 11 گھروں کو نقصان پہنچا

کوئٹہ (این این آئی ہم ڈ) محکمہ موسمیات نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں حالیہ شدید بارشوں کے باعث ندی نالوں میں طغیانی اور فلیش فلڈ کے خطرے کے پیش نظر الرٹ جاری کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔ محکمہ موسمیات......

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے شمال مشرقی اضلاع سبی، برخانی، کوہلو، لورالائی، دکی اور بولان سمیت ملحقہ علاقوں میں ہونے والی موسلا دھار بارشوں کے باعث پہاڑی ندی نالوں میں درمیانے سے اونچے درجے کا سیلابی ریلا آیا جبکہ دریائے ناڑی میں بھی پانی کی سطح بلند ہوگئی اس دوران ناڑی ہیڈ ورکس سے 72 ہزار کیوسک کا سیلابی ریلا گزرا۔ محکمے نے خبردار کیا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران سبی، برخانی، کوہلو، ژوب، موسیٰ خیل، بارکھان، دکی، لورالائی اور بولان میں مزید بارش اور گرج چمک کا امکان ہے جس کے نتیجے میں فلیش فلڈ کی صورتحال دوبارہ پیدا ہوسکتی ہے، لہٰذا عوام کو سیلابی ریلوں اور ندی نالوں سے دور رہنے اور غیر ضروری سفر سے گریز کی ہدایت کی گئی ہے۔ دوسری جانب محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری ایک اور پیشگوئی کے مطابق کیم اپریل سے بلوچستان کے جنوب مغربی علاقوں میں ایک نیا مغربی ہواؤں کا سلسلہ داخل ہوگا جو 4 اپریل تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران کوئٹہ، خضدار، قلات، چاغی، خاران، لسبیلہ، گوادر، پسنی، تربت، پنجگور، آواران، ژوب، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، پشین، نوشکی اور دیگر علاقوں میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش جبکہ بعض مقامات پر موسلا دھار بارش اور ژالہ باری متوقع ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 18

این اے 256 کی نشست پر مقابلے سے دستبردار نہیں ہونگے، شفیق الرحمن مینگل

میرے بھائی میر عطاء الرحمان مینگل و دیگر قریبی ساتھیوں نے شہادت قبول کی مگر ہندوستان کے ایجنٹوں کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے' رہنما، پی پی

ہم سب ملکر اپنے وطن کی حفاظت کیلئے میدان میں اترے ہیں' الیکشن کا میدان بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے' امیدوار این اے 256

طاغوتی قوتیں روز اول سے ہی ملک کے خلاف سرگرم ہمارے مخالفین کا تعلق بھی انہی سازشی عناصر سے ہے' وڈھ باڑی میں انتخابی جلسے سے خطاب

خضدار (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء و این اے 256 سے پارٹی کے امیدوار میر شفیق الرحمان مینگل نے کہا ہے کہ این اے 256 پر مقابلہ امیدواروں کے درمیان نہیں بلکہ دو نظریات کے درمیان ہے ایک نظریہ ہندوستان کی حمایت یافتہ گروہ اور دوسرا نظریہ کلمہ طیبہ کی بنیاد پر بننے والی ریاست پاکستان سے محبت کرنے والوں کی ہے، مخالفین یاد رکھیں ہمارے درمیان مقابلہ .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کا یہ تسلسل جب تک جاری رہے اور جاری رہے گا ہم حسب روایت جانیں دیں گے مگر مقابلہ سے دستبردار نہیں ہونگے ان خیالات کا اظہار انہوں نے وڈھ باڑی میں منعقدہ انتخابی جلسہ عام سے خطاب کے دوران کیا جلسہ سے سردار زادہ میر نعمت اللہ تمرانی بزنجو، میر مطیع الرحمان مینگل، رفیق سجاد، میر شہباز خان قلندرانی، میر علم خان تمرانی بزنجو، ڈاکٹر محمد اسماعیل زہری، میر ندیم الرحمان محمد حسنی عبدالقادر گزگی اور دیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض الف محمد حسنی اور مجیب الرحمان چندرانی میر شہباز خان قلندرانی نے انجام دیے جلسہ عام میں خضدار، نال، وڈھ، اورناچ، کریشہ، لوپ سمیت دیگر علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی جلسہ عام سے میر شفیق الرحمان مینگل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پیپلز پارٹی میں شمولیت کرنے کی بنیادی وجوہات ہیں پیپلز پارٹی کے بانی شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پھانسی کو قبول کی لیکن معافی نہیں، محترمہ بینظیر بھٹو نے شہادت قبول کی مگر جلا وطنی نہیں' اسی طرح میرے بھائی میر عطاء الرحمان مینگل اور دیگر قریبی ساتھیوں نے شہادت قبول کی مگر ہندوستان کے ایجنٹوں کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے' آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مقابلہ کرتے رہے' پیپلز پارٹی شہداء کی جماعت ہے

گوادر' کارکنوں کیلئے عید ملن پارٹی' مولانا ہدایت الرحمان خصوصی طور پر شریک

گوادر کو درپیش مسائل مستقل بنیادوں پر حل کریں گے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی کے اراکین و کارکنان اپنے دفتر کو عوامی مشکلات میں کمی کا ذریعہ بنائیں' خطاب

کوئٹہ (این این آئی) جماعت اسلامی گوادر کے زیر اہتمام ارکان و کارکنان کے اعزاز میں عید ملن پارٹی سے امیر جماعت اسلامی بلوچستان و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے خصوصی شرکت کی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ضلع گوادر کے تمام اجتماعی کاموں کو اپنے وقت میں مکمل کریں انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کے گوادر کے بنیادی ایشوز کو مستقل بنیادوں پر حل کیے جائیں تاکہ آئندہ عوام مشکلات کا شکار نہ ہوں۔ ہم .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

نے ترجیحی بنیادوں پر بند اسکولز اور بی ایچ یوز کو کھولا جماعت اسلامی کے ارکان کارکنان اپنے دفتر کو عوامی مشکلات میں کمی کا ذریعہ بنائیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ جماعت اسلامی بروقت عوامی خدمت میں پیش پیش ہے اس لئے گوادر جماعت اسلامی بھی عوامی کمیٹیوں کے ذریعے عوام کے اندر جائے اور ان کے مسائل حل کرے قوم کو تعلیم فراہم کرتا ہے چالیس سال میں علاقے کے مسائل حل کرنے کی بجائے ذاتی کام کیے گئے ہیں اربوں روپے فنڈز ملے لیکن عوامی مسائل کے حل پر خرچ نہیں ہوئے گوادر میں مسائل کے انبار تھے ہم نے دو سال میں بہت سارے اجتماعی کام کیے پانچ سال تک بہت سارے کام مکمل ہو جائیں گے ہمیں قوم کے فنڈز امانت سمجھ کر خرچ کرنا ہے۔ اجتماع سے جماعت اسلامی ضلع گوادر کے امیر سعید احمد بلوچ اقبال، مولا بخش نے بھی خطاب کیا۔

حکومت نے اپنی شکست دیکھ کر الیکشن ملتوی کروایا' جمعیت

این اے 256 کے انتخابات ملتوی کرنا حکومتی بوکھلاہٹ کا واضح ثبوت ہے' مولانا قمرالدین

صوبائی حکومت امن و امان قائم رکھنے میں ناکام ہو چکی ہے' بی این پی رہنماؤں کیساتھ پریس کانفرنس

خضدار (بیورو رپورٹ) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سرپرست اعلیٰ و امیدوار این اے 256 مولانا قمرالدین، بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، جنرل سیکرٹری مولانا عنایت اللہ رودینی، سردار علی محمد قلندرانی اور بلوچستان نیشنل پارٹی کے تحصیل صدر میر سفر خان مینگل نے خضدار پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الیکشن .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کمیشن کی جانب سے این اے 256 پر ہونے والے ضمنی انتخابات کو ملتوی کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا حکومت نے حکمران جماعت کے پسندیدہ امیدوار کی شکست کو دیکھ کر الیکشن ملتوی کروایا جمعیت اور بی این پی کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ الیکشن کے حوالے سے ہم نے مکمل تیاری کی تھی پولنگ اسٹیشنوں کے حوالے سے ہم نے اپنے ایجنٹوں کو فائنل کیا تھا عوامی رابطہ مہم بھی آخری مرحلے میں داخل ہو گیا تھا ایسی صورت میں انتخابات ملتوی کرنا حکومتی بوکھلاہٹ کا واضح ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے جس طرح پسندیدہ امیدوار کو اسلام آباد بلا کر اس کی شمولیت کروائی اور بعد میں پارٹی ٹکٹ جاری کیا گیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUE...

Bullet No. 4

Dated 31 MAR 2026 Page No. 20

مشرقی بائی پاس فائرنگ گنداوہ میں تھانے پر حملہ دو جوان شہید

پولیس کی فائرنگ سے دو ہلاک

خالق شہید تھانہ کے ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں کو دوران گشت نشانہ بنایا گیا، نماز جنازہ میں آئی جی پولیس سمیت اعلیٰ پولیس افسران کی شرکت

کوٹڑو پولیس تھانے پر حملہ تیسری بار کیا گیا، پولیس کی فائرنگ سے ایک حملہ آور اور راہگیر بچہ مارا گیا، دو حملہ آوروں سمیت سات زخمی

کوئٹہ/گنداواہ (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) مشرقی بائی پاس پر دہشتگردوں کی فائرنگ سے ایگل اسکواڈ کے دو جوان شہید جبکہ ایک زخمی ہو گیا۔ شہدا کی نماز جنازہ پولیس لائن میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں آئی جی ڈی آئی جیز سمیت دیگر افسران نے شرکت کی پولیس کے مطابق خالق شہید تھانہ کے ایگل اسکواڈ کے اہلکار مشرقی بائی پاس پر موٹر سائیکلوں معمول کی گشت کر رہے تھے کہ وہ جیسے ہی ملک شاہوانی روڈ پاکستان چوک کے قریب پہنچے موٹر سائیکل سوار دہشتگردان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں دو جوان کانسٹیبل محمد نور اور کانسٹیبل محمد ایوب موقع پر ہی شہید جبکہ ایک اہلکار زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیکر لاشوں کو ہسپتال منتقل کیا جبکہ سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد شہدا کی میتیں پولیس لائن لے جائی گئی جہاں شہداء کی نماز جنازہ ادا کی گئی نماز جنازہ میں آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر، ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ڈی آئی جی سی ٹی ڈی اعتزاز گورایہ سمیت دیگر افسران اور لواحقین نے شرکت کی۔ بعدازاں میتیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔ گنداواہ سے نامہ نگار کے مطابق کوٹڑو پولیس تھانہ پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کر دیا۔ پولیس کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں ایک حملہ آور سمیت دو افراد موقع پر ہلاک جبکہ ایس ایچ او اور دو اہلکاروں کے علاوہ دو حملہ آوروں سمیت سات افراد زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر ایس پی جھل مگسی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر زخمی ایس ایچ او اور پولیس اہلکاروں کو علاج کے لیے کراچی منتقل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گنداواہ سے پندرہ کلومیٹر دور پولیس تھانہ کوٹڑو پر نامعلوم مسلح افراد نے تیسری مرتبہ حملہ کیا جس میں جدید اسلحہ کا استعمال کیا گیا۔ پولیس کی جوابی فائرنگ سے ایک حملہ آور اور ایک راہگیر سات سالہ بچہ ریاض حسین موقع پر ہلاک ہو گئے جبکہ حملہ آوروں کی فائرنگ سے ایس ایچ او پولیس تھانہ کوٹڑو میر حسن سہرو، پولیس کانسٹیبلان نثار احمد اور محمد اقبال دو راہگیر حضور بخش، نادر علی اور دو حملہ آوروں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں حملہ آور اپنے ہلاک اور زخمی ہونے والے ساتھیوں کو لیکر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ واقعہ کے بعد علاقہ میں خوف و ہراس کی فضا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر زخمی ایس ایچ او پولیس اہلکاروں کو مزید علاج کے لیے کراچی ریفر کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ، مغربی بائی پاس پر گیس پائپ لائن اڑا دی گئی، کئی علاقوں کو سپلائی متاثر

پائپ لائن میں آگ بھڑک اٹھی، مرمت کا کام شروع، بعض علاقوں کو گیس کی سپلائی بحال کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس اختر آباد کے علاقے میں نامعلوم افراد نے پیر کی شام کو گیس پائپ لائن کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا دھماکے کے بعد گیس پائپ لائن میں آگ بھڑک اٹھی۔ جس سے مغربی بائی پاس سمیت کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کو گیس کی سپلائی معطل ہو گئی۔ واقع کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور گیس انتظامیہ بھی طلب کیا گیا جنہوں نے پائپ لائن کی مرمت کا کام شروع کر دیا اور کوئٹہ شہر کے بعض علاقوں کو گیس کی سپلائی بحال کر دی گئی۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے ترجمان کے مطابق واقعے کے نتیجے میں مستونگ، قلات، پشین، کچلاک، زیارت اور کوئٹہ شہر کے بعض علاقوں ہزارہ ٹاؤن، ہزارگنجی، خروٹ آباد، پشتون باغ، خیزی اور نوحصار میں گیس کی فراہمی معطل ہوئی ہے۔ واقعے کے فوراً بعد متعلقہ سیکورٹی اداروں، بشمول بم ڈسپوزل اسکواڈ نے متاثرہ علاقے کی مکمل تلاشی لی تاکہ کسی بھی ممکنہ دھماکہ خیز مواد کی موجودگی کو یقینی طور پر ختم کیا جا سکے۔ کلیئرنس کے بعد ایس ایس جی سی کی تکنیکی ٹیمیں آج 31 مارچ 2026 کی صبح سے مرمتی کام کا آغاز کریں گی۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ پشتون آباد میں موبائل چھیننے کی واردات، مزاحمت پر 1 شخص زخمی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے تھانہ پشتون آباد کی حدود کلی بادیزئی میں رات گئے ڈکیتی کی ایک سنگین واردات پیش آئی ہے، جس میں مسلح چوروں کی فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کلی بادیزئی کے رہائشی نصیب اللہ ولد نیاز محمد بادیزئی سے تین موٹر سائیکل سوار چوروں نے موبائل فون چھیننے کی کوشش کی۔ اس دوران جب نصیب اللہ نے ہمت دکھاتے ہوئے مزاحمت کی، تو ملزمان نے بے دریغ فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں وہ گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔

کوئٹہ سپیزنڈ اور تفتان سیکشنوں پر ریلوے ٹریک تین مقامات پر اڑا دیا گیا

جعفر ایکسپریس کینسل کر دی گئی

سپیزنڈ کے علاوہ تفتان سیکشن پر احمد وال اور پدگ کے علاقے میں دھماکے ہوئے، مختلف مقامات پر نصب آئی ای ڈیز ناکارہ بنا دی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سپیزنڈ اور تفتان سیکشن پر احمد وال کے علاقوں میں دہشت گردوں نے 3 مقامات پر ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس کی وجہ سے ٹرینوں کی آمد و رفت معطل ہو گئی ریلوے حکام کے مطابق سریاب سپیزنڈ کے علاقے میں ٹریک پر نصب کی گئی آئی ای ڈی کو ناکارہ بنایا گیا سیکورٹی کلیئرنس کے بعد ریلوے کی ٹیمیں ٹریک کی مرمت کا کام شروع کریں گی اگر آج مرمت ہو گئی تو آج جعفر ایکسپریس روانہ ہو گی سوموار کو کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد سے ہی واپس پشاور کے لئے روانہ کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب دہشت گردوں نے تخریب کاری کی غرض سے احمد وال اور نوشکی کے درمیان اور پدگ کے علاقے میں دو مقامات پر جبکہ سریاب اور سپیزنڈ کے درمیان ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا جبکہ سریاب سپیزنڈ کے علاقوں میں مختلف مقامات پر ٹریک پر نصب آئی ای ڈیز کو ناکارہ بنا دیا گیا۔ سوموار کو کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس منسوخ کر دی گئی۔ یاد رہے کہ کوئٹہ سے تفتان جانے والی تفتان ایکسپریس اور کوئٹہ سے چمن پسنجر مسافروں کی کمی اور وفاقی حکومت کی جانب سے فیول بچانے کے منصوبے پر عمل پیرا ہوتے ہوئے 11 مارچ سے بند کی گئی ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق سریاب اور سپیزنڈ کے درمیانی علاقے میں اڑائے گئے ریلوے ٹریک کی مرمت سیکورٹی کلیئرنس ملنے کے بعد کی جائے گی اور ٹریک مرمت ہو جانے کی صورت میں منگل کو جعفر ایکسپریس اپنی منزل مقصود کی جانب روانہ ہو گی بصورت دیگر کینسل کر دی جائے گی۔

نوحصار میں مسلح افراد نے ایک شخص کو لوٹ لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نوحصار میں مسلح افراد نے ایک شخص سے نقدی اور دیگر قیمتی سامان چھین لیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے علاقے نوحصار میں مسلح افراد نے ایک شخص ہدایت اللہ سے نقدی اور دیگر قیمتی سامان چھین لیا۔ مزاحمت پر اس کو زدوکوب کر کے زخمی کر دیا اور فرار ہو گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 4 Dated: 31 MAR 2026 Page No. 21

خاران: خفیہ اطلاع پر سیکورٹی فورسز کا بڑا آپریشن، 4 دہشتگرد ہلاک

دو دہشت گردوں کو زخمی حالت میں گرفتار، شدید فائرنگ کے تبادلے کے بعد کالعدم تنظیم کے ٹھکانے تباہ، کلیئرنس آپریشن تاحال جاری

مارے گئے افراد سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد، دہشت گرد عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی: سیکورٹی ذرائع

خاران (یو این اے) بلوچستان کے ضلع خاران میں سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف ایک مؤثر کارروائی کرتے ہوئے 'فتنہ الہندوستان' سے تعلق رکھنے والے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق، خفیہ اطلاع پر کیے گئے اس آپریشن کے دوران فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں کالعدم تنظیم کے چار کارندے موقع پر ہی مارے گئے جبکہ دو دہشت گردوں کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ کارروائی کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لے لیا ہے اور مزید کسی ممکنہ خطرے کے پیش نظر کلیئرنس آپریشن تاحال جاری ہے۔ پکڑے گئے زخمی دہشت گردوں کو تفتیش کے لیے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ ہلاک ہونے والوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے دہشت گرد عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 31 MAR 2026 Page No. 22

دریجی و ریاحب مبارک نالہ مانی گوٹھ میں خسرہ، متعدد بچے متاثر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 31 MAR 2026 Page No. 23

صوبائی دارالحکومت میں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، صارفین پریشان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ میں اضافہ اور وولٹیج میں کمی تشویش کا سلسلہ برقرار، صارفین پریشان، کیسکو حکام خاموش، عوامی و سماجی حلقوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کیسکو حکام بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی جیسے مسائل پر فوری قابو پانے کے لئے احکامات دیں تاکہ صارفین کی گھریلو اور تجارتی زندگی پر پڑنے والے منفی اثرات کا تدارک کیا جا سکے عوامی و تجارتی حلقوں نے کوئٹہ شہر اور صوبے کے دیگر علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ موسم گرما شروع ہونے سے قبل ہی بجلی کی لوڈشیڈنگ میں اضافہ اور وولٹیج میں کمی باعث تشویش ہے، انہوں نے کہا ہے کہ نئے فیڈرز بنائے جانے کے بعد لوڈشیڈنگ اور وولٹیج میں کمی آنی چاہیے تھی مگر ایسا ہوتا دکھائی نہیں دے رہا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ شہر کچرہ کنڈی میں تبدیل سڑکوں اور نالیوں کا فرق ختم انتظامیہ غائب

کوئٹہ میں صفائی کا کوئی مناسب نظام نہ ہونے کی وجہ سے شہر کوڑے دان کا منظر پیش کرنے لگا، جگہ جگہ نالیاں اُبل کر سڑکوں پر بہہ رہی ہیں

صفائی کے نام پر مبینہ طور پر ماہانہ کروڑوں وصول اور منظور ہوتے ہیں مگر نہ شہر صاف ہو سکا، نہ ہی سیوریج و ڈرینج کا کوئی معقول انتظام ہو سکا

اسپنی روڈ، ریئسانی روڈ، جان محمد روڈ و دیگر علاقوں میں بشیر احمد، محمد خان، فیض اللہ، ثناء اللہ خان و دیگر کا مشرق سروے میں مایوسی کا اظہار

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ میں ناقص صفائی نظام، جگہ جگہ نالوں کا پانی سڑکوں پر بہنا معمول بن گیا، صفائی پروجیکٹ کے نام پر خطیر رقوم تو شہری صفائی ستھرائی کیلئے مختص کی گئی ہے لیکن وہ صفائی کہیں بھی شہریوں کو نظر نہیں آرہی ہے، مین اسپنی روڈ، ریئسانی روڈ، جان محمد روڈ و دیگر علاقوں میں صفائی نام کی کوئی چیز نہیں، جگہ جگہ کچرے کے کوڑہ دان بھرے تو کہیں پر سٹریٹ نالیوں سے گندا پانی آرہی ہے جس کے باعث بدبو پھیل گئی، اور کیڑے مکوڑوں میں اضافہ ہوا ہے۔ مشرق سروے ٹیم بات کرتے ہوئے شہریوں بشیر احمد، محمد خان، فیض اللہ، اور ثناء اللہ خان و دیگر نے بتایا کہ کوئٹہ شہر کی خوب صورتی کار صفائی میں پوشیدہ ہے، لیکن موجودہ دور میں جو صفائی ہو رہی ہے اس نے سابقہ ادوار کی صفائی کی یادیں تازہ کردی کم از کم میٹرو پولیٹن کارپوریشن انتظامیہ کے نام پر درخواست دیتے کوئی اخبار میں بیان دیتے تو فوراً سے پہلے اس پر عمل ہو جاتی تھی لیکن حال ہی میں بار بار اخبارات میں بیانات دے رہے ہیں میٹرو پولیٹن کارپوریشن انتظامیہ کو درخواستیں دینے کے باوجود صفائی عملہ اس علاقے کا کوئی وزٹ نہیں کرتا ہے، مشرق سروے ٹیم نے اسپنی روڈ کا باقاعدہ سروے کیا جہاں پر زمین برساتی نالوں کے پانی سڑکوں پر بہہ رہی تھی اور صفائی کی صورتحال غیر اطمینان بخش تھی، شہریوں کے توسط سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے فوری طور پر نوٹس لینے اور کوئٹہ شہر کا از خود وزٹ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 24

Incomplete projects

The delay in construction of roads under Quetta Development Package (QDP) has led to increased problems of the citizens. All main roads are in state of under construction for the last several years but the work is not going to complete and people are not only suffering rather due to construction work debris and dust have badly polluted environment. The residents of Sariab Road, Sabzal Road, Zarghoon Road and Qambrani road have been urging the government to expedite the construction work under QDP to complete the package on time with quality and sustainability.

Authorities concerned said that the work on Sabzal, Samungli, Sariab, Link Badini, Radio Tower Road and Sirki Road extension projects was in its final stage. Around 95 percent work on Sariab Road, 90 percent on Sabzal Road, 90 percent on Link Badini Road, 85 percent on Radio Tower Road, 100 percent on Anscomb Road had been completed. Authorities give time for completion but regrettably, the pace of work is much slow and it seems it would take more months for completion unless the government expedites the pace of work. The service lines of Sariab Road and Sabazal Road are yet to be completed and the construction of Zarghoon Road is also very slow which has immensely disturbed masses to a great extent and cause massive traffic jams at morning and at evening. Luckily the expansion work of Satellite Town Road and Sirki Road has completed.

The government allocated a special package few years back for the provincial capital to expand its roads, improve the sewerage system, installa-tion of street lights and con-struction of footpaths to re-store the lost beauty of the city and provide better facilities to the masses. Balochi-tan government had allocated Rs24.512 billion for the pack-age with aim to bring a positive change in the city and resolving public difficulties in the future.

It is essential that authorities expedite the progress of work on the proj-ects by removing the concerns of various stakeholders about the projects as soon as possible to ensure its early completion. Moreover, govt must conduct an inqui-ry over the unnecessary delay in construction and alleged embezzle-ment of funds in the project. The completion of development projects is very essential to protect public money because delay in timely completion of projects cause immense wastage of funds and resources. Balochistan could not offend wastage of resources and it is responsibility of the government to avoid revising projects and ensure timely completion of all projects.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 25

ایران امریکہ جنگ اور بلوچستان کا جغرافیہ۔۔۔۔!!

کچھ لوگ سمجھتے ہیں۔۔۔کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ طول پکڑ رہی ہے۔۔۔جس نے معاشی طور پر پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔۔۔خصوصاً مشرق وسطی میں تیل و گیس کی فراہمی متاثر ہوئی ہے۔۔۔جس نے مقامی مارکیٹ میں ہلچل مچا دی ہے۔۔۔معاشی بدانتظامی کے ساتھ ساتھ ماہرین کا خیال ہے۔۔۔کہ امن و امان بھی برقرار نہیں رہ سکتا۔۔۔عرب ممالک بیک وقت ایران کے میزائل حملوں کا نشانہ بن رہے ہیں۔۔۔اس ضمن میں یہ تجزیہ بھی کیا جاتا ہے۔۔۔کہ جنگ طول پکڑنے کی صورت میں پاکستان کا امن بھی قائم نہیں رکھا جا سکتا ہے۔۔۔خصوصاً بلوچستان کا داخلی جغرافیہ بدامنی کی لپیٹ میں آئیگی۔۔۔یہ تمام ممکنہ خدشات اپنی جگہ موجود ہیں۔۔۔البتہ اس جنگ کے مقاصد کو پورا سمجھنا بھی ضروری ہے۔۔۔ایک ماہ سے زائد عرصہ میں اب تک جو کچھ ہوا ہے۔۔۔اس کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے۔۔۔لا محالہ ایک نئی سوچ بھی پنپ رہی ہے۔۔۔کہ اس جنگ کے مقاصد صرف ایران یا امریکہ تک محدود نہیں ہیں۔۔۔بلکہ اس میں کئی اہم اہداف بھی شامل ہیں۔۔۔آیئے صورتحال کو ایک بڑے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کریں۔۔۔ہر کوئی "ایران" کی بات کر رہا ہے۔۔۔وہ خامنائی کی بات کر رہے ہیں۔۔۔وہ اسرائیل کی بات کر رہے ہیں۔۔۔لیکن ماہرین کچھ اور دیکھ رہے ہیں۔۔۔کہ اصل جنگ کہیں اور ہو رہی ہے۔

یہاں قارئین کیلئے دو واقعات زیر قلم لانا چاہتا ہوں۔۔۔بظاہر ان کا آپس میں کوئی تعلق نہیں لگتا۔۔۔لیکن درحقیقت یہ جڑے ہوئے ہیں۔۔۔چند ماہ قبل ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے وینزویلا میں ایک آپریشن کیا۔۔۔صدر مادورو کو گرفتار کر لیا گیا۔۔۔تمام پریس رپورٹس یہی کہتے تھے۔۔۔کہ "آمر گر گیا" اور تالیاں بجائیں۔۔۔مشرقی میڈیا نے کہا یہ بین الاقوامی قانون کے خلاف ہے۔۔۔لیکن کسی نے یہ سوال نہیں پوچھا۔۔۔کہ وینزویلا کی تیل کا سب سے بڑا خریدار کون تھا۔۔۔؟ یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے۔۔۔کہ وینزویلا کی تیل کا سب سے بڑا خریدار چین تھا۔۔۔وینزویلا روزانہ 800,000 بیرل تیل براہ راست چین کو بیچ رہا تھا۔۔۔مادورو گیا۔۔۔اور یہ

سپلائی لائن کٹ گئی۔۔۔دوسرا واقعہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا۔۔۔ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای مارے گئے۔۔۔پوری دنیا کی میڈیا رپورٹس کہتے ہیں۔۔۔کہ "جوہری خطرہ ٹل گیا"۔۔۔چند ایک نے تالیاں بجائیں۔۔۔بعض اطراف سے احتجاج کی خبریں ملتی رہی۔۔۔لیکن کسی نے یہ سوال نہیں پوچھا۔۔۔کہ ایران کا سب سے بڑا تیل خریدار کون ہے۔۔۔؟ آپ سب کو پتہ ہے۔۔۔کہ ایران سے تیل کا سب سے بڑا خریدار چین ہے۔۔۔ایران روزانہ 1.5 ملین بیرل تیل براہ راست چین کو بیچ رہا ہے۔۔۔28 فروری 2026 کو جنگ شروع ہوئی۔۔۔اور یہ سپلائی بھی متاثر ہو گئی۔۔۔مختلف ممالک، مختلف براعظم، مختلف بہانے، لیکن ہر کارروائی کا اصل ہدف چین ہے۔

اب اصل سوال یہ ہے۔۔۔کہ کیا یہ محض اتفاق ہے۔۔۔؟ بالکل بھی نہیں۔۔۔رے ڈالیو کا نظریہ واضح ہے۔۔۔جب ایک ابھرتی ہوئی طاقت کسی قائم شدہ طاقت کے قریب پہنچتی ہے۔۔۔تو پھر تصادم ناگزیر ہو جاتا ہے۔۔۔یہ منظرنامہ پہلے بھی دیکھا جا چکا ہے۔۔۔جرمنی ابھرا اور برطانیہ کے قریب پہنچ گیا۔۔۔نتیجہ پہلی عالمی جنگ کی صورت میں سامنے آیا۔۔۔جاپان ابھرا اور بحرالکاہل میں امریکہ کے قریب پہنچا۔۔۔نتیجہ پھر دوسری عالمی جنگ کی صورت میں سامنے آیا۔۔۔سوویت یونین ابھرا اور امریکہ کو چیلنج کیا۔۔۔جس کا نتیجہ پچاس سال سرد جنگ کی صورت میں بھگتنا پڑا۔۔۔چین آج دنیا کی 28% پیداوار کرتا ہے۔۔۔اور ہر سال امریکہ کے قریب آتا جا رہا ہے۔۔۔ماہرین کی پیش گوئی ہے۔۔۔2030 تک چین دنیا کی سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔۔۔یہ امریکہ کیلئے ایک وجودی بحران ہے۔۔۔کسی بھی سپر پاور کیلئے سب سے خطرناک لمحہ وہ ہوتا ہے۔۔۔جب اس کا حریف اسے پیچھے چھوڑنے کے قریب ہو۔۔۔اگر آپ اسے اسی وقت روکیں۔۔۔تو پھر کبھی نہیں روک سکیں گے۔۔۔آج جو کچھ آپ دیکھ رہے ہیں۔۔۔وہ اسی عمل کا حصہ ہے۔۔۔چین اپنی ضرورت کا 73% تیل درآمد کرتا ہے۔۔۔اس کی اپنی پیداوار کافی نہیں۔۔۔لیکن چین دنیا کے 76 فیصد ضروریات اپنی مصنوعات سے پورا کرتا ہے۔۔۔اب اس قضیے کو فالو اپ کریں۔۔۔کہ وینزویلا اور ایران صرف چار مہینے کے اندر کیوں امریکی عتاب کا نشانہ بن گئے۔۔۔امریکہ کیا چاہتا ہے۔۔۔؟ وہ ہر اس پائپ لائن کو کاٹ دیتا ہے۔۔۔جس سے چین کو ایندھن فراہم کی جاتی ہے۔۔۔آج وینزویلا کا پائپ لائن بند ہو گیا ہے۔۔۔اور امریکہ بہرحال ایران سے چائنا کو جانے والی لائن کاٹ کر پھینکنا چاہتا ہے۔۔۔روس پابندیوں کا شکار ہے۔۔۔سعودی عرب میں جنگی حالات کی وجہ سے پیداوار متاثر ہو چکی ہیں۔۔۔ان سب باتوں کی کڑیاں ملا کر سوچ لیں۔۔۔کہ یہ کس کا جنگ ہے۔۔۔اور کس پر مسلط کیا گیا ہے۔۔۔جب وینزویلا سے یومیہ 800,000 بیرل کی سپلائی بند ہو جائے۔۔۔ایران سے 1.5 ملین بیرل روزانہ جانے والی سپلائی کو بند کرنے میں امریکہ کامیاب ہو گئی۔۔۔تو اس کا اثر فوری طور پر چین کی معیشت پر پڑے گا۔۔۔ [illegible] ۔۔۔چین نے یورپ کے ساتھ [illegible] ایک بہت بڑا تجارتی [illegible] جس پر کھربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔۔۔کیونکہ چین اس راہداری کے ذریعے [illegible] کر رہا ہے۔۔۔کہ جو یورپ کے ساتھ تجارت کو کنٹرول کرے گا۔۔۔وہ عالمی معیشت کو کنٹرول کرے گا۔۔۔آج یورپ چین کی طرف جھک رہا ہے۔۔۔چین اس کا بڑا تجارتی پارٹنر بن چکا ہے۔۔۔اگر یورپی ممالک کیلئے اب امریکہ نہیں بلکہ چین معیشت کا دارومدار بن گیا ہے۔۔۔اور اس سے معاہدے کر رہا ہے۔۔۔اٹلی ابتدائی طور پر اس منصوبے میں شامل ہو چکا ہے۔۔۔یورپ آہستہ آہستہ امریکہ سے دور ہو کر چین کی طرف جا رہا ہے۔

یہ امریکہ کیلئے دوسرا بحران ہے۔۔۔اگر چین نے معاشی برتری حاصل کر لی۔۔۔تو پھر یورپ کا ہاتھ سے نکلنا بعید از قیاس نہیں ہے۔۔۔خود ایران شاہراہ ریشم کا ایک اہم حصہ ہے۔۔۔اس کا استحکام چین کے یورپ تک رسائی کیلئے ضروری ہے۔۔۔یہی وہ استحکام ہے جو امریکہ کیلئے دردِ سر بن گیا ہے۔۔۔ایران پر حملہ کر کے ایک ہی اقدام میں امریکہ نے دو کام کیے ہیں۔۔۔تاکہ چین کی ایندھن سپلائی کاٹ دی جائے۔۔۔اور دوسرا اس کے تجارتی راستے متاثر کر دیے جائے۔

یہ جنگ فی الحال طویل ہوتا دکھائی نہیں دے رہا۔۔۔نہ ہی پاکستان یا صوبہ بلوچستان کا جغرافیہ متاثر ہوگا۔۔۔البتہ اگر یہ جنگ طول پکڑ بھی گئی۔۔۔تو اس کا اگلا ہدف تائیوان ہو سکتا ہے۔۔۔یہ اسی جنگ سے متعلق ایک نئی کڑی ہے۔۔۔جس پر اگلے کالم میں تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 31 MAR 2026 Page No. 26

اگرتلہ سے بلوچستان: پرانی غلطی نہیں دہرانی چاہیے

آج کل ایک کتاب "ان سائیڈ را" پڑھ رہا ہوں۔ پورا نام ہے "ان سائیڈ را، دی سٹوری آف انڈیا سیکرٹ سروس۔" معروف بھارتی انویسٹی گیٹو صحافی آشوک رائنا اس کے مصنف ہیں۔ یہ کتاب انیس سو اکیاسی میں شائع ہوئی اور بھارتی خفیہ ایجنسی را پر لکھی گئی یہ سب سے مستند اور معروف کتاب سمجھی جاتی ہے۔ آشوک رائنا ایک سنجیدہ اور اچھی ساکھ رکھنے والے بھارتی انویسٹی گیٹو جرنلسٹ ہیں جو انڈیا ٹوڈے جیسے بڑے جریدے سے طویل عرصہ منسلک رہے۔ آج کل بھی انہیں بطور ایکسپرٹ را اور دیگر ایجنسیوں کے معاملات پر مدعو کیا جاتا ہے۔

اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں را کے بہت سے آپریشنز کے بارے میں پہلی بار اعتراف کیا گیا۔ را کا اندرونی سٹرکچر، کیسے یہ قائم ہوئی، کن کن مراحل سے گزری اور پھر بعد میں مرار جی ڈیسائی دور میں اسے کس طرح کی مشکلات سے گزرنا پڑا وغیرہ، یہ سب چیزیں اس کتاب کو پڑھنے سے سمجھ آتی ہیں۔ ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ بھارت میں یہ مانا جاتا ہے کہ آشوک رائنا کو اس کتاب کے لئے مواد وغیرہ را کے بانی اور پہلے سربراہ آر این کاؤ نے فراہم کئے۔

دراصل اندرا گاندھی کے بعد اپوزیشن اتحاد کے مرار جی ڈیسائی وزیراعظم بنے۔ ان کا خیال تھا کہ را نے اندرا گاندھی کے لئے کام کیا تھا، اسی وجہ سے انہوں نے را کا کردار گھٹا دیا، آر این کاؤ کو را سے نکال دیا وغیرہ۔ شائد اسی لئے آر این کاؤ نے یہ کتاب لکھنے میں مدد فراہم کی ہوگی تاکہ بھارتی عوام کو بھی پتہ چلے کہ را نے کیا کچھ کر دکھایا۔ اسی وجہ سے بہت سی ایسی خفیہ معلومات اور آپریشنز بھی پہلے بار سامنے آگئے شائد کلاسیفائیڈ فائلوں میں دبے رہ جاتے۔ پاکستان میں صحافی، لکھاری متبول ارشد نے فیکٹ پبلی کیشنز سے اسے شائع کیا، ترجمہ ارشد علی کا ہے۔

آشوک رائنا کی یہ کتاب بہت دلچسپ ہے۔ کئی ایسی باتیں جو ہمارے ہاں کہی جاتی ہیں، مگر کوئی یقین نہیں کرتا یا اسے کانسپریسی تھیوری کہتا ہے، وہ سب اس کتاب میں بیان کر دی گئیں اور انہیں را کی کامیابیوں میں شمار کیا گیا۔ مشہور مثل ہے کہ دشمن کی گواہی سب سے معتبر ہوتی ہے۔ اشوک رائنا نے یہ کتاب اپنے ادارے کی تعریف میں لکھی، لیکن درحقیقت انہوں نے ان تمام سازشوں کا اعتراف کرلیا جو پاکستان کی سلامتی کے خلاف بنتی رہی ہیں۔

رائنا نے اپنی کتاب کے ان ابواب میں تفصیل سے بتایا ہے کہ 'را' کا قیام محض معلومات اکٹھی کرنے کے لیے نہیں بلکہ "جارحانہ انٹیلی جنس" کے لیے عمل میں لایا گیا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ کس طرح شیخ مجیب اور ان کے ساتھیوں کو اگرتلہ کے سیف ہاؤسز میں پناہ دی گئی، انہیں فنڈز فراہم کیے گئے اور پھر "مکتی باہنی" کے نام سے ایک ایسی گوریلا فورس تیار کی گئی جس نے ریاست کے اندر ایک ریاست قائم کر لی۔ رائنا کے مطابق، 'را' کا پہلا مرحلہ "سافٹ سب ورژن" ہوتا ہے۔ یعنی مقامی محرومیوں کو اس طرح "ہوا" دینا کہ عام آدمی اپنی ہی ریاست اور سکیورٹی اداروں کو اپنا دشمن سمجھنے لگے۔

یہ کتاب پڑھتے ہوئے مجھے بار بار بلوچستان کی صورتحال اور وہاں ماہرنگ بلوچ کی "بلوچ یکجہتی کمیٹی" کی سرگرمیاں یاد آئیں۔ بلوچ شدت پسندوں اور دہشت گرد گروہوں کی دہشت گرد کارروائیاں اور ان کے ساتھ ساتھ متوازی سطح پر ماہرنگ بلوچ اور ان کے حامیوں کا بیانیہ جو بنیادی طور پر علیحدگی پسند جذبات کو ہوا دے رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ را پر لکھی گئی بھارتی مصنف کی کتاب پڑھیں اور پھر ماہرنگ بلوچ اور بلوچ یکجہتی کمیٹی کے بیانیے کو دیکھیں تو یوں لگے کہ را کا مشرقی پاکستان میں کیا گیا آپریشن دہرایا جا رہا ہے۔ آج بلوچستان میں جو "مظلومیت کا بیانیہ" سوشل میڈیا کے ذریعے پوری دنیا میں پھیلا جا رہا ہے، کیا یہ وہی پرانا سکرپٹ نہیں جس کا ورژن ٹو ہم آج دیکھ رہے ہیں؟

اشوک رائنا کی مستند حیثیت اس لیے بھی اہم ہے کہ وہ انٹیلی جنس اداروں کے اتنے قریب تھے کہ ان کے لکھے ہوئے لفظ کو خود بھارتی اسٹیبلشمنٹ بھی نہیں جھٹلا سکی۔ وہ اپنی تحریر میں فخر سے اعتراف کرتے ہیں کہ بھارت نے کس طرح مشرقی پاکستان میں سیاسی عدم استحکام پیدا کرنے کے لیے "پولیٹیکل فرنٹس" استعمال کیے۔ آج بلوچستان میں بھی وہی کچھ ہو رہا ہے۔ انسانی حقوق اور لاپتہ افراد کے جائز مسائل کی آڑ میں جس طرح ریاست مخالف جذبات کو منظم کیا جا رہا ہے، وہ اشوک رائنا کی کتاب میں درج 'انٹیلی جنس آپریشنز' کے طریقہ کار یعنی ماڈس اپرنڈی سے ہوبہو ملتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اکہتر میں یہ کام گوریلا جنگجوؤں کے ذریعے ہوا، اور آج یہ کام "سول سوسائٹی" اور "ڈیجیٹل ایکٹیوزم" کے پردے میں ہو رہا ہے۔

ہمارے سیاسی طبقے کو یہ سمجھنا ہوگا کہ اگرتلہ سازش کیس کو اس وقت بھی محض ایک "سیاسی انتقام" کہہ کر مسترد کیا گیا تھا، لیکن تاریخ نے ثابت کیا کہ وہ سازش حقیقت تھی، جس کا اعتراف اشوک رائنا نے اپنی کتاب میں برملا کیا ہے۔ آج اگر ہم ماہرنگ بلوچ کے لہجے میں چھپی تلخی اور بین الاقوامی سطح پر ان کو ملنے والی کوریج کے پیچھے 'را' کے سٹریٹجک ہاتھ کو نہیں دیکھ پا رہے، تو یہ ہماری سیاسی بصیرت کا ماتم ہے۔

بی وائی سی کے ایک اور پہلو پر بھی تجزیہ کار بات کر رہے ہیں، وہ یہ کہ اس کے بعد ہی بلوچستان میں خواتین خودکش حملہ آور سامنے آئی ہیں۔ بی وائی سی کے قیام سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا بی وائی سی کا بیانیہ کچے ذہن کی معصوم بلوچ لڑکیوں کو اپنی جان داؤ پر لگانے کے لئے اکسا رہا ہے؟

بی وائی سی کے پلیٹ فارم سے ریاستِ پاکستان کو "قابض، ظالم اور نوآبادیاتی قوت" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ بیانیہ نوجوان خواتین اور کم عمر بچوں کے ذہنوں میں نفرت بھرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو یہ برملا کہہ رہے ہیں کہ ماہرنگ بلوچ کی بی وائی سی وہ خام مال فراہم کرتی ہے جسے بی ایل اے کا 'مجید بریگیڈ' بارود میں تبدیل کر دیتا ہے۔ کیا ایسا ہی ہے؟ ہمیں اس پہلو پر غور ضرور کرنا چاہیے، بات بھی کرنی چاہیے۔

تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ دشمن کبھی نہیں بدلتا، صرف اس کے مہرے بدلتے ہیں۔ اشوک رائنا کی کتاب آج بھی ہمارے میز پر ہونی چاہیے تاکہ ہم یہ سمجھ سکیں کہ جو آگ 1971 میں لگائی گئی تھی، اس کی چنگاریاں آج بلوچستان میں کس کے اشارے پر سلگائی جا رہی ہیں؟